السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لا الہ الا اللہ ''توحید کی تمام اقسام پر کس طرح مشتمل ہے؟''

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جواب : یہ کلمہ توحید کی تمام اقسام پر مشتمل ہے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کلمہ توحید کی توحید کی تمام اقسام پر دلالت ضمنی ہے یا الزامی ہے۔ وہ اس طرح کہ جب کوئی کہنے والا یہ کہتا ہے کہ ''میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ''تو اس سے ذہن میں فوراً یہ خیال آتا ہے کہ اس سے مراد توحید عبادت ہے جسے توحید الوہیت کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے اور توحید الوہیت توحید ربوبیت پر بھی مشتمل ہے کیونکہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ وحدہ کی عبادت کرے تو اس کی ربوبیت کے اقرار کے بغیر تو اللہ کی عبادت نہیں کرے گا۔ اسی طرح یہ توحید اسماء وصفات پر بھی مشتمل ہے کیونکہ انسان صرف اسی کی عبادت کرتا ہے جس کے بارے میں اسے معلوم ہو کہ وہ مستحق عبادت ہے اور اللہ کے اسماء وصفات کا یہی تقاضا ہے، اسی لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے یہ کہا تھا :

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ يَا أَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِي عَنكَ شَيْئًا ٤٢ ... سورة مريم

''ابا جان! آپ ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔''

بایں طور توحید عبادت، توحید ربوبیت اور توحید اسماء وصفات پر خود بخود مشتمل ہو کر سامنے آجاتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 55

محدث فتویٰ